



## سوال

(80) مچھلی کیوں بغیر تکبیر کے حلال ہوتی؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مچھلی کیوں بغیر تکبیر کے حلال ہوتی۔ اور کب سے کسی نبی کے زمانے اور اس طرح مچھلی (1)۔ بھی کسی دلیل سے حلال ہے۔ (عبدالعزیز فیض پوری)

1۔ مچھلی حشرات الارض میں داخل ہے۔ اس کے حلال ہونے کا ہمارے علم میں کوئی ثبوت نہیں۔ (محمد انور راز)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ایسا ہی آیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذکر میں بھی مچھلی کا ذکر ملتا ہے۔ غالباً ہر نبی کے زمانے میں حلال رہی ہے۔

## تغاب

مورخہ 26 فروری 43ء سوال نمبر 37 کا جو جواب دیا گیا ہے۔ اس کی بابت عرض ہے کہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور نواب صدیق حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو گالی دینے والا امامت کا ہرگز مستحق نہیں ہو سکتا۔ ایسے دشنام دہندہ امام کو امامت سے برطرف کر دے۔ صلوا کل بروفاجر اور بحکم قرآن۔ **وَأَزْكُوا مَنَاحِ الزَّالِمِينَ** کا مطلب یہ ہے کہ اگر کہیں اس قسم کا امام ہو اور تم وہاں پہنچ جاؤ۔ تو تمہارے لئے مناسب نہیں کہ الگ جماعت قائم کرو۔ بلکہ انہی کی معیت میں تم بھی نماز پڑھ لو۔ یہاں جماعتی انشقاق کا سدباب کیا گیا ہے۔ نہ کہ فاسق کے پیچھے نماز پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ (نسیم انجی از موائدہ الہ آباد)

فتویٰ کا مطلب بھی یہی ہے۔ اختلاف لفظی ہے۔ جہاں کسی غیر تنہد نمازی کو کوالیسے سبب امام کو بٹانے کی قدرت نہ ہو تو اس کی امامت میں نماز ادا کر سکتا ہے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 68

محدث فتویٰ